Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED. MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU/S. Sinha College Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : PG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A. 4th Sem Paper 13th
7. Title/Heading of e-content : IMTEYAZ ALI TAJ KI DARAMA NIGARI
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com 21.08.2020

امتیاز علی تاج کی ڈراما نگاری

M.A. 4th Sem, Paper 13th

اردو ڈراما نگاروں کی صف میں سب سے بڑا نام سید امتیاز علی تاج کا ہے۔ جنہوں نے پیر تقوی راج، پورس، دلہن، رفتنی دل، قسمت، قرطبہ جیسے ڈرامے لکھے، لیکن جو شہرت انہیں ڈراما "انارکلی" سے ملی وہ کسی دوسرے ڈرامے سے نہ مل سکی۔ "انارکلی" صرف انہی کا شاہکار نہیں بلکہ اردو ڈرامے کی پوری تاریخ کا سب سے بڑا کارنامہ ہے۔ تاج نے یہ ڈراما ۱۹۲۲ء میں لکھا تھا اور چاہتے تھے کہ پارسی تھیٹر والے اسے اسٹیج کریں لیکن مالکان تھیٹر اس میں کچھ ایسی تبدیلیاں چاہتے تھے جو تاج صاحب کو پسند نہ تھی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ڈراما اسٹیج کی زینت نہ بن سکا اور کتابی شکل میں بھی آیا تو دس سال بعد یعنی ۱۹۳۲ میں۔

امتیاز علی تاج کا انارکلی پلاٹ کے لحاظ سے خاصا جاذب نظر ہے۔ عشق اور رقابت کوئی نیا موضوع نہیں ہے لیکن تاج نے تاریخی پس منظر میں اس شدت سے اسے ابھارا ہے کہ قاری متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

انارکلی دو کنیزوں، ایک شہزادے اور ایک شہنشاہ کی محبت کی داستان ہے۔ ان میں سے ایک کنیز کو شہزادے کی توجہ حاصل ہے لیکن دوسری رقابت سے مغلوب الغضب ہے ان میں سے شہنشاہ کو کسی کی بھی توجہ حاصل نہیں وہ خود اپنی آگ میں جل رہا ہے۔ ڈرامے کا منظر اکبر اعظم کی محل سرا ہے اور اس وسیع و عریض بساط پر جو کردار مغل ماحول کی عکاسی کر رہے ہیں ان میں شہنشاہ، شہزادے، حرم سرا کی کنیزیں اور خواجہ سرا سب

سب آجاتے ہیں۔ مغل شہنشاہ نے جہاں بانی کی ایک جہاں کا
اکنافِ ہند میں پھیلا رکھا ہے تو ایک چھوٹی سی جہاں کا محل سرا کے اندر
ہی بچھی تھا ہے۔ حسد و سازش کا جو بازار پورے ملک میں پھیلا ہوا
تھا ہے وہی محل سرا کی اس چھوٹی سی دنیا میں موجود تھا ہے۔ امتیاز علی تاج نے
جس چابکدستی سے اس کش مکش کو کرداروں کے وسیلے سے پیش
کیا ہے اس سے نہ صرف مغلیہ عہد اقتدار کا عروج حال اور زوال
اور مستقبل کی عکاسی ہوتی ہے بلکہ بعض شخصیتوں کے منفرد خطوط
اور انسانی فطرت کے نوع انوکھے زاویے بھی نمایاں ہوگئے ہیں۔ اس
لحاظ سے امتیاز علی تاج کا شمار بھی ان ڈراما نگاروں میں ہوتا ہے
جنہوں نے ڈراموں میں کردار کی اہمیت کو محسوس کیا ہے اور اسے
پلاٹ کی پیش کش کا وسیلہ بنا کر اردو ادب کو ایک جاوداں
ڈرامہ عطا کیا۔

امتیاز علی تاج نے انارکلی کے کردار کو پوری شدت کے
ساتھ ابھارنے کی کوشش کی ہے۔ اس کے لئے حزن و یاس کی فضا
تعمیر کی ہے اور انارکلی کا داخلی خوف اس فضا کو مزید غمناک
بنا دیتا ہے۔ انارکلی کا کردار کسی مقام پر بھی فعال نظر نہیں آتا۔
لیکن وہ جس خاموشی اور صبر سے خارجی جبر کو قبول کرتی ہے اس
سے قاری کے دل میں رحم کے جذبات پیدا ہوجاتے ہیں اور یہ
رحم کے جذبات تاج کی فنکاری کا کرشمہ ہیں۔

بہرحال انارکلی کے بیشتر کردار یک رخے ہیں۔ ان
میں متوازن انسانی اوصاف نہیں ملتے۔ اکبر اور دلآرام کے کردار
قوی اور فعال ہیں۔ ان کی ایک سے زیادہ جہتیں ہیں تاہم ان میں
بھی عظیم کردار بننے کی صلاحیت نظر نہیں آتی۔ امتیاز علی تاج نے
اس کہانی کے حوالے سے انسانی نفسیات کی الجھن پیدا کی

نزمیں حقیقتوں کا بصیرت افروز مشاہدہ کیا ہے اور انہیں کرداروں کے وسیلے سے پورے کمال فن کے ساتھ ڈرامے کے قاری تک پہنچایا ہے۔ اس قصہ کی تاریخی حیثیت بے بنیاد سہی لیکن امتیاز علی تاج کی یہ خوبی ہے کہ انہوں نے اس بے بنیاد کہانی کی وساطت سے بعض ازلی اور ابدی سچائیوں کو کھوج نکالا ہے۔ انارکلی میں مغلیہ دور کے جلال و جمال کی جھلکیاں تو دیکھی جا سکتی ہیں لیکن اس اکبر اور جہانگیر کو جس کا درشتی نقش تاریخ ہند پر ثبت ہے تلاش کرنا مناسب نہیں، کیونکہ انارکلی ایک فرضی کہانی ہے۔ ان کی موجودگی محض اتفاقیہ ہے۔ انارکلی کے تمام کردار ڈرامے کے فن کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے وضع کئے گئے ہیں اور یہ اتنے جاذب توجہ ہیں کہ امتیاز علی تاج کی قوت تخلیق اور اعجاز فن کا معترف ہونا پڑتا ہے

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt. of Urdu, S. Sinha College
Aurangabad

Course: M. A. 4th Sem, Paper 13th

Whatsapp No. 9431632576